بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۶ | بدھ ۴ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ ہجری ۲۱ فتح ۱۳۶۱ ہش ۲۱ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۲۰ فتح / دسمبر - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ناساز ہے - سر درد ہے
احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے - آمین -

خلافتِ رابعہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے

سات ہزار کارکن اپنے مقدس مہمانوں کا استقبال کرنیکے لئے پوری طرح تیار ہیں

امسال ایک نیا لنگرخانہ تعمیر ہوگیا - اسمیں دس ہزار مہمانوں کے کھانا پکانے کی گنجائش ہوگی

افسر صاحب جلسہ سالانہ سے نمائندہ الفضل کی گفتگو

ربوہ: ۲۰ فتح / دسمبر - خلافت رابعہ کے بابرکت و باسعادت دور کے پہلے تاریخی جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیزی سے پایۂ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں - عملاً جلسہ کا سارے انتظامات قریباً مکمل ہیں - اور جلسہ کے سات ہزار کارکن اپنے مقدس و بابرکت مہمانوں کا استقبال کرنے کیلئے پوری طرح مستعد اور تیار ہیں - ان خیالات کا اظہار افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے نمائندہ الفضل سے ایک ملاقات میں کیا۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ مہمانوں کی خدمت کے لئے قریباً ۵ ہزار مرد و زن کارکنوں کی ڈیوٹیاں لگا دی گئی ہیں - اور ان کی ڈیوٹی کے ناموں پر مشتمل ڈیوٹی چارٹ چھپ چکا ہے اس کے علاوہ ۲ ہزار سے زائد کارکن جو ربوہ سے باہر سے آکر ڈیوٹی دیں گے ان کی ڈیوٹیاں مقرر کی جا رہی ہیں - جو ایسے رضاکار کارکنوں کو ربوہ آنے پر بتا دی جائیں گی -

مہمانوں کے قیام کے دوران ان کو کھانا کھلانے کیلئے ربوہ کے مختلف حصوں میں ۹ لنگر کام کریں گے - ان میں سے چھ بڑے لنگر ہیں اور باقی تین نسبتاً چھوٹے ہیں - جن میں ایک لنگر بیرون پاکستان سے آنیوالے مہمانوں کا کھانا پکانے کے لئے اور ایک لنگر بیماروں کے لئے پرہیزی کھانا پکانے کے لئے مخصوص ہوگا

نیا لنگرخانہ - جلسہ سالانہ میں ہر سال آنے والے مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر امسال ایک نیا لنگرخانہ دارالصدر غربی میں تعمیر کیا گیا ہے - یہ لنگرخانہ ۶ کہلائے گا اور اس میں دس ہزار افراد کا کھانا تیار کرنے کی گنجائش ہوگی - اس میں روٹی پکانے کی چھ مشینیں لگی ہوئی ہیں - ان مشینوں کو ملا کر اب جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے روٹی پکانے والی مشینوں کی تعداد ۶۶ ہوگئی ہے - ایک لنگرخانہ (دارالیمن) جو گذشتہ سال جاری ہوا تھا اس میں مشینوں کی بجائے ۲۶ تنور لگے ہوئے ہیں - جن میں لکڑی ایندھن کے طور پر استعمال ہوئی کیونکہ ابھی تک ربوہ کے اس حصہ میں سوئی گیس نہیں آئی -

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ چند احمدی انجینئر مکرم منیر احمد خان صاحب کی سرکردگی میں روٹی پکانے والی مشینوں کے ساتھ لگانے کیلئے آٹومیٹک یونٹ تیار کر رہے ہیں - اس وقت صورت حال یہ ہے کہ آٹا گوندھ کر اس کا پیڑا بنا کر اور روٹی بنا کر مشین پر ڈالی جاتی ہے - یہ مشین بعد ازاں اس کو پکاتی ہے - یہ آٹومیٹک یونٹ تیار ہو جانے کی صورت میں گندھا ہوا آٹا ڈال کر مشین اس سے خود روٹی تیار کر دے گی - اور اس طرح سے کام میں بہت سہولت ہو جائے گی - محترم چوہدری صاحب نے احباب جماعت سے اس یونٹ کی تیاری اور اسکی کامیابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست کی ہے -

جلسہ سالانہ کے دیگر انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بتایا کہ نقشہ فرودگاہ مہمانان جلسہ سالانہ چھپ چکا ہے احباب ربوہ آنے سے پہلے اپنی جماعت کی جائے قیام معلوم کر کے آئیں تاکہ ربوہ آکر ان کا وقت ضائع نہ ہو -

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے فرمایا کہ بہت سے دوست اپنی فیملی سمیت الگ رہائش کیلئے کمرہ حاصل کرنے کی درخواست دیتے ہیں دفتر جلسہ سالانہ کی پوری کوشش یہی ہوتی ہے کہ تمام مطالبات کو پورا کر دیا جائے لیکن چونکہ کمروں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے - اس لئے بہت سی فیملیز کو خیموں میں ٹھہرانا پڑتا ہے - احباب سے درخواست ہے کہ وہ دفتر جلسہ سالانہ کی اس مجبوری کو سمجھتے ہوئے اس انتظام کو خوش دلی سے قبول کریں - مہمانوں کے لئے خیمے لگانے کا کام شروع ہو چکا ہے - جامعہ احمدیہ کے میدان اور مسجد مبارک کے سامنے والے پلاٹوں میں خیمے لگ چکے ہیں - ان جگہوں پر عارضی لیٹرین کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے -

بیرون ملک سے آنیوالے مہمانوں کی رہائش کے بارے میں محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ ان مہمانوں کا انتظام ربوہ کے مختلف اداروں کی طرف سے تعمیر کردہ چھ گیسٹ ہاؤسوں میں کیا گیا ہے - ایک گیسٹ ہاؤس یعنی جدید بلاک دارالضیافت میں خواتین ٹھہریں گی - باقی میں مرد قیام فرمائیں گے -

محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ احباب کرام کو جلسہ سالانہ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر پوری طرح عمل کرنا چاہیئے - جلسہ کے اوقات اور نمازوں کے اوقات میں بازار بند رہیں دکاندار دکانیں کھول کر احباب کو متوجہ نہ کریں - احباب کرام جلسہ اور نمازوں کے اوقات میں جلسہ گاہ اور مساجد میں تشریف لے جائیں اور جلسہ کو حضور کے ارشاد کیمطابق ذکر الٰہی، دعاؤں اور گریہ وزاری سے سجائیں - چوہدری صاحب نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ربوہ کے جملہ دکاندار احباب حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل کریں گے - گاہکوں سے واجبی قیمتیں وصول کریں گے - ان سے حسنِ اخلاق سے پیش آئیں گے اور جلسہ کے حقیقی مقاصد کے حصول میں ممد اور معاون ہوں گے -

محترم چوہدری صاحب نے کارکنوں کو بھی تلقین کی کہ وہ زیادہ لگن اور قربانی سے ڈیوٹی دیں - اپنی قربانی کا معیار بلند کریں - ڈیوٹی پر حاضر رہیں اور نظام کو یا احباب کو کسی قسم کی شکایت کا موقعہ نہ دیں -

جلسہ کا نظام - جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کے ذمہ دار افسر جلسہ سالانہ ہوتے ہیں - جن کے تین نائب - محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد

باقی صفحہ پر

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ بوقت ۳ بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں - انشاء اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ ہوگا -

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

امسال ربوہ میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو جلسہ گاہ مردانہ میں صبح ۹½ بجے سے ۱½ بجے تک زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر ہوگا انشاء اللہ - جس میں سلسلہ کے جید علماء آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مختلف عنوانات پر تقاریر فرمائیں گے -

ربوہ میں موجود جملہ احمدی دوست اس جلسہ میں شمولیت فرمائیں -

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں دورِ تثلیث کے مسلمان کے نام

غم نہ کر سب یہ سود و زیاں عارضی
چل چلاؤ کا میلہ جہاں عارضی

اہلِ اسپین کو مژدۂ جانفزا
پھر بہار آئیگی ہے خزاں عارضی

ڈر خدا سے کبھی دشمنوں سے نہ ڈر
روز و شب قصۂ دوستاں عارضی

جھوٹ سب دولتیں سب فریبِ نظر
جھوٹ سب رشتے ناطے یہاں عارضی

نکہتیں گُل سے اُڑ جائیں گی ایک دن
باغ و بلبل چمن بوستاں عارضی

ڈھونڈ زادِ سفر باندھ رختِ سفر
یہ مکیں عارضی سب مکاں عارضی

نیم شب خون ٹپکائے قلبِ حزیں
ہوں نہ آنکھوں سے آنسو رواں عارضی

آہنی عزم رکھ پیچھے مُڑ کے نہ تک
ہیں یہ سب منزلوں کے نشاں عارضی

دشمنوں کے یہ ڈیرے بھی لُٹ جائینگے
لُٹ گئیں رونقیں سب جہاں عارضی

ان کے سامان سب بکھرے رہ جائینگے
کچھ یہاں عارضی کچھ وہاں عارضی

ڈھونڈ لے چشمِ بینا سے اپنا مقام
روشنی میں ہے جو کچھ عیاں عارضی

خونیہا اہلِ دنیا سے کر نہ قبول
سب کا سب جھوٹ ارزاں گراں عارضی

دورِ تثلیث دنیا سے مٹنے کو ہے
دل کا ہر درد ہے جانِ جاں عارضی

سچ جہانِ تغیر میں نامِ خدا
تہنیت تعزیت میں نہاں عارضی

اہلِ اسپین کے نام

مسجد بشارت کے افتتاح کے بعد

قصرِ حمراء نہیں تیری شاں عارضی
اب جو گونجی نہیں وہ اذاں عارضی

تیری گلیوں میں پھر سے بہار آگئی
ختم ہونے کو ہے یہ خزاں عارضی

فتحِ اسلام اندلس کا مقدور ہے
مٹ گیا اب وہ دورِ بتاں عارضی

کرّ و فر حشم و جاہ سب دھرے رہ گئے
آخرش لُٹ گیا آشیاں عارضی

امن کی راہ سکھلائی اسلام نے
اس سے باہر ہے ہر آستاں عارضی

دل کو کُندن بنا وقفِ ایمان کر
بُت کو پوجا تو سوز و تپاں عارضی

حُسنِ راہِ عمل کا ترے ساتھ ہو
چشم آہو یہ حُسنِ بتاں عارضی

گر نہ تقویٰ کی راہیں نظر آسکیں
آنکھ ویران دل کا دھواں عارضی

ساتھ جائے گی نیکی کا مال و متاع
سب پلندے لٹیں گے یہاں عارضی

گر خدا سے نہ مانگا جو فکر و عمل
سوچ جھوٹی ہے تیرا بیاں عارضی

دورِ ہسپانیہ اب ذرا مسکرا
دورِ ادبار تھا داستاں عارضی

تیرے دامن سے اب کفر مٹ جائیگا
بلبلے آب پر تھے رواں عارضی

مسجدیں ساری آباد ہو جائیں گی
دورِ تثلیث ہے اب یہاں عارضی

(ڈاکٹر قیمدہ - ربوہ)

رسید مژدہ کہ ایامِ نوبہار آمد

خلیلی پرندوں کی جانبِ مرکز والہانہ پرواز کے مبارک ایام

دن آئے ہیں پردہ اٹھا دینے والے
رُخِ حق کے جلوے دکھا دینے والے

دُوئی کو دلوں سے مٹا دینے والے
بہم جوشِ اُلفت بڑھا دینے والے

درِ حق پہ سر کو جھکا دینے والے
دُعا لینے والے دُعا دینے والے

دن آئے ہیں پھر بھولے بھٹکے بشر کو
رہِ راستی پہ چلا دینے والے

جو ہیں بھائی کچھ سُست رفتار ہم میں
قدم اُن کے آگے بڑھا دینے والے

رسولِ خدا کے فیوض و عطا کی
نئی ایک دنیا بسا دینے والے

بُلاتے ہیں جس کی طرف ہم کو طاہر
اُسی رہ میں سب کچھ لُٹا دینے والے

ہزاروں نئے بندگانِ خدا کے
دل اسلام سے جگمگا دینے والے

ترا شکر کیسے ادا ہو الٰہی
نہیں تیرے احساں بھلا دینے والے

میں صدقے عجب ہیں یہ انداز تیرے
رُلاتے رُلاتے ہنسا دینے والے

نویدِ مسرت سنانے سے پہلے
دیئے غم دلوں کو ہلا دینے والے

شرابِ کہن ڈال کر جامِ نو میں
بصد ناز سب کو پلا دینے والے

خلیلی پرندوں کی آمد کی خاطر
ہر اک روک رہ سے ہٹا دینے والے

سُنے آکے جو چاہے افکارِ طاہر
ہیں مُردہ دلوں کو جلا دینے والے

اخوت کے ایثار و خدمت کے جلوے
ہر اک کہہ و مہہ کو دکھا دینے والے

پھنسے ہیں جو چنگل میں نفسِ دنی کے
انہیں اُس سے یکسر چھڑا دینے والے

ہمیں تابِ دیدار بھی تو عطا ہو
نقاب اپنے رُخ سے ہٹا دینے والے

مرے دل کے ٹکڑے ہیں اشعار میرے
نہیں چٹکیوں میں اُڑا دینے والے

جو غافل ہیں ان کے لئے تازیانہ
جو سوئے ہیں ان کو جگا دینے والے

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ

سپین میں اسلام کا دورِ اوّل و ثانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم سعود احمد خان صاحب ۔ ربوہ)

عظمتِ سپین اور اسلام تاریخِ عالم میں ایک دوسرے کے ساتھ ایسے منسلک ہیں کہ ایک کا ذکر کئے بغیر دوسرے کا ذکر بھی مکمل نہیں ہوتا۔ اس لئے نہیں کہ سپین میں مسلمانوں نے آٹھ سو سال حکومت کی بلکہ اس لئے کہ اگر اسلامی دور کو سپین کی تاریخ کے سے نکال دیا جائے تو پھر سپین کا ذکر تاریخ عالم میں ہر دور کے پس ماندہ ملکوں میں ہی کیا جائے گا۔

یہ ایک لمبی داستان ہے جس میں ۷۱۱ء میں فتوحات شروع ہوئیں تو اموی خلافت کے ماتحت امارت کا دور بھی رہا۔ عباسی خلافت میں دمشق سے اکھڑی ہوئی اموی خلافت کی ایک شاخ عبدالرحمٰن اوّل الداخل کی شکل میں سپین پہنچی اور پھر اس میں ایسی قائم ہوئی کہ عبدالرحمٰن سوم الناصر کے عہد میں بغداد کی ہمسری میں قرطبہ جیسا عظیم دارالخلافہ بنا۔ جس کو ایک جرمن نن کی زبان میں "دنیا کا زیور" کہا گیا۔ پھر ایک مسلمان حکومت کے بعد دوسری مسلمان حکومت قائم ہوتی رہی۔ چنانچہ امویوں کے بعد مرابطین اور پھر موحدین نے افریقہ سے آکر اپنی اپنی بادشاہتیں قائم کیں لیکن آخر میں وہ وقت بھی آیا جب عیسائیوں نے ۱۴۹۲ء میں مسلمانوں کی آخری ریاست غرناطہ کو بھی فتح کر لیا اور پھر مسلمانوں کے ساتھ امن و امان کے عہد و پیمان کے باوجود ان پر عرصۂ حیات تنگ کرتے چلے گئے تا آنکہ ۱۶۱۰ء میں یہ قانون بھی پاس ہو گیا کہ کوئی شخص سپین میں کسی حیثیت سے بھی مسلمان ہو کر نہ رہے۔ نہ مسجدوں میں نمازیں پڑھی جائیں اور نہ کوئی اسلامی طریق اختیار کیا جائے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت باسعادت میں جب مسلمانوں نے شام، فلسطین اور مصر فتح کر لئے تو ضروری تھا کہ اسلامی سلطنت کے استحکام کے لئے دشمن کے عزائم اور نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے۔ اس لئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے امیر معاویہ کو شام میں بحری بیڑہ بنانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایک ایسا ہی بیڑہ مصر میں بھی بنا لیا گیا اور بہت جلد مسلمان میڈیٹیرینین یا بحیرۂ روم میں دندنانے لگے۔ یہ رومیوں کی بحری اجارہ داری پر ایک کاری ضرب تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مبارک دورِ خلافت میں ہی مسلمان دو بار سپین کے ساحل پر اتر چکے تھے۔ اور کچھ معمولی جھڑپوں کے بعد کامیاب و کامران لوٹے تھے لیکن باقاعدہ فتح ۷۱۱ء میں ہوئی جب طارق بن زیاد نے حملہ کیا۔ تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ مسلمان اس حملہ میں حق بجانب تھے۔ لیکن خود عیسائی مورخین کے مطابق ان کے نیک اور خدا ترس لوگ بھی سمجھتے تھے کہ انکی اخلاقی حالت اب ایسی نہ رہی تھی کہ وہ اپنی زمین کے مالک رہیں۔

تھامس آرنلڈ بتاتے ہیں کہ سینٹ یونی فس نے اپنے ایک مکتوب میں لکھا:۔

> یہاں تک کہ خدائے قادر نے جو ان گناہوں کو دیکھ رہا تھا ان پر عذاب بھیجا اور یہ عذاب قانونِ الٰہی سے لاعلمی کی صورت میں اور عربوں کی شکل میں نازل ہوا تاکہ ان کو نیست و نابود کر دے۔ (پریچنگ آف اسلام)

افسوس کہ اس روحانی اور اخلاقی پستی کے دور میں خود چرچ یعنی کلیسا کی حالت بھی ناگفتہ بہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب سپین کے ایک طبقہ نے سمندر پار افریقہ کو اسلامی حکومت کے تحت خوش حال دیکھا تو ان کے دلوں میں اپنے ہاں ایسے ہی حالات کرنے کی خواہش کا ہونا قدرتی بات ہے۔ چنانچہ تھامس آرنلڈ مسلمانوں اور اسلام کی مقبولیت کی وجہ لکھتے ہیں:۔

> عیسائیوں نے اس دین سے روگردانی کی جس کے پیشواؤں کی فاسقانہ زندگی نے اسے رسوا کر دیا تھا۔ انہوں نے اس دین سے کنارہ کشی کر کے اسلام کی روحانی اخلاقی فضا کو اپنے لئے زیادہ سازگار اور موافق پایا۔ (پریچنگ آف اسلام)

اندریں حالات مسلمانوں نے سپین فتح کرنے سے قبل ایک بشپ تھیوڈ کلوس کے خلاف جو مسیح کی ابنیت کے مسئلہ پر جس کو وہ مسیح کے خدا کا لے پالک ہونے کی حیثیت میں قبول کرتا تھا، چرچ نے تادیبی کارروائی کرنا چاہی تو وہ چرچ کی اپنی بدعنوانیوں پر دل برداشتہ ہو کر مسلمانوں سے جا ملا اور اسلام قبول کر لیا۔ اور مورخ انڈریا شولٹس کے مطابق ایسے اور بھی واقعات طارق کے حملہ سے قبل رونما ہو چکے تھے اور دین کو ضمیر کی آزادی کے ساتھ ماننے والوں کو اپنی خیر اسی میں نظر آتی ہو گی کہ وہ سپین سے مسلمانوں کے پاس ہجرت کر جائیں۔

جب سپین مسلمانوں نے فتح کر لیا تو مسلمانوں کی آٹھ سو سال وہاں حکومت رہی۔ اس عرصہ میں سیاسی کمزوریاں بھی پیدا ہوئیں۔ آپس میں پھوٹ کا ہونا بھی ایک تاریخی عمل ہے جسکی سزا مسلمانوں کو بھگتنی پڑی۔ لیکن بہرحال انکا دورِ حکومت ماقبل کی عیسائی حکومت سے ہر لحاظ سے بہتر تھا۔ سٹینلے لین پول نے لکھا ہے:۔

> یہ گمان ہرگز نہ کرنا چاہیئے کہ مسلمان اپنے پیش رؤں یا بار بیرین حملہ آور فاتحین کی طرح مفتوحہ علاقوں میں تباہی مچاتے آئے۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اس کے برعکس اندلس پر اس سے قبل کہیں بھی امن و سکون اور حکمت سے پُر عادل حکومت قائم نہ ہوئی تھی جیسے عرب فاتحین نے قائم کی ..... وہ تو اس حکومت کے تحت اس حکومت کے مقابلہ میں جو ان کے اپنے عقائد رکھتی تھی بہت ہی خوشحال تھے۔ مذہب کا اختلاف مسلمانوں کی حکومت میں ابتداً کوئی مسئلہ نہ بنا ... . عوام الناس مذہب سے زیادہ امن و سلامتی کے متلاشی تھے اور یہ فضا ان کو نئے عرب حکمرانوں نے مہیا کر دی تھی۔
>
> (مورزان سپین)

جہاں تک تاریخِ عالم میں سپین کی عظمت کا تعلق ہے۔ یہ باتیں کہ کس نے کب اور کونسا علاقہ فتح کیا اور کون کون عظیم بادشاہ تاج و تخت کے مالک بنے۔ کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ اصل بات دیکھنے کی یہ ہے کہ مسلمانوں نے کس اعتبار سے سپین کا نقش تاریخ پر چھوڑا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ تاریخِ عالم کے جدید دور کا آغاز اسلام سے ہی ہوا تھا۔ جس کا اثر آج بھی موجود و مشہود ہے۔ اور اس اثر کی ابتدا میں سب سے نمایاں حصہ مسلم سپین کا تھا۔ کیونکہ سپین ہی وہ ملک ہے جس نے اسلامی علوم و فنون، افکار و ایجادات کے یورپ میں پھیلنے کیلئے پُل کا کام دیا۔ اس میں شک نہیں اسلامی علوم و افکار کی ابتداء تو مشرق میں ہی ہوئی لیکن سپین میں ان پر مزید تحقیق و تدقیق کا کام ہوا۔ اور یورپین سکالرز سپین کی ہی یونیورسٹیوں، قرطبہ، اشبیلیہ، غرناطہ وغیرہ میں تحصیلِ علم کے لئے کثرت سے آئے اور واپس جا کر مسلمان حکماء اور فضلاء کی کتابوں کے ترجمے لاطینی زبان میں کئے۔ حتیٰ کہ قرآن مجید کے لاطینی ترجمے بھی سپین میں تعلیم حاصل کرنے والے یورپین سکالرز نے ہی کئے تھے۔ اور انہی لوگوں نے واپس اپنے وطنوں میں جا کر پیسا، اٹلی، پیرس اور آکسفورڈ، کیمبرج اور ویٹن برگ جرمنی وغیرہ میں یونیورسٹیاں قائم کیں۔ زندگی اور علم و حکمت کا وہ کون سا شعبہ ہے جس میں مسلم سپین نے یورپ کی رہنمائی نہ کی ہو۔ سٹینلے لین پول لکھتے ہیں:۔

> "پورے آٹھ سو سال سپین یورپ میں مہذب اور ترقی یافتہ مثالی ریاست کے طور پر درخشندہ اور تابندہ رہا ..... علوم و فنون میں وہ ترقی کی کہ جس سے پورا یورپ ناآشنائے محض تھا۔ اسلئے فرانس، انگلینڈ اور جرمنی سے طلبہ علم کی پیاس بجھانے جوق در جوق آتے تھے۔ وہاں کے اطباء اٹکل پچو یا ٹونے ٹوٹکوں کی بجائے سائنسی انداز سے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔ حتیٰ کہ عورتیں بھی پوری آزادی سے مردوں کی طرح علم و ترقی کی شاہراہوں پر گامزن تھیں۔ قرطبہ میں لیڈی ڈاکٹرز عورتوں کا باقاعدہ علاج کیا کرتی تھیں۔ اور سپین کے لوگ نہ صرف علم و حکمت اور علوم و فنون میں باقی یورپ سے آگے تھے بلکہ فنِ حرب میں بھی ان کا کوئی مقابلہ نہ کر سکتا تھا۔"

یہ سب کچھ لکھنے کے بعد سٹینلے لین پول بتاتے ہیں کہ جب مسلمانوں کا دورِ انحطاط آیا اور ان کی حکومت جاتی رہی اور اقتدار عیسائی حکمرانوں کے ہاتھ آیا تو سپین کا کیا حشر ہوا۔ لکھتے ہیں:۔

> "اس کے بعد تو ہلاکت و تباہی کا وہ دور شروع ہوا جس میں مذہبی تعصب اور نفرتوں کی نام نہاد عدالتوں کی وجہ سے ہر طرف گھٹا ٹوپ اندھیرے ہی اندھیرے کے سوا کچھ نہ تھا۔ وہی سپین جہاں کبھی سائنس کی حکمرانی تھی اب وہاں کے معالجین اپنی جہالت اور نااہلیت کے اعتبار سے یورپ میں ضرب المثل بن گئے تھے۔ جہاں نیوٹن اور ہارویر کی دریافتوں اور ایجادات کو الحاد سے تعبیر کیا جاتا تھا۔ قرطبہ میں ایک وقت تھا کہ ستر لائبریریوں میں پانچ لاکھ کتابیں ذہنوں کو جلا بخشا کرتی تھیں۔ اس کے برعکس عیسائیوں کے دارالسلطنت میڈرڈ میں اٹھارویں صدی میں ایک بھی پبلک لائبریری نہ تھی اور یہ بات قابلِ غور ہے کہ اٹھارویں صدی مسلمانوں کی آخری شکست کے دو سو برس بعد کا زمانہ تھا۔ گویا اتنے لمبے عرصہ میں بھی عیسائی سپین ظلمت کدہ ہی بنا رہا ..... پبلک حمام جو کبھی شہر کی زینت ہوا کرتے تھے اب اس لئے نیست و نابود کر دیئے گئے کہ صفائی اور نہانا بھی کفر و ضلالت کی علامتیں سمجھے جاتے تھے۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ اسلام نے مسلمانوں کو صاف رہنا سکھایا تھا۔ سونا اگلنے والی زمینیں اب بنجر پڑی ہوئی

تھیں۔ اندلس کے صوبے کے بہت سے شہر کھنڈر بن گئے تھے۔ اور سپین کے شہروں کو ملانے والی شاہراہوں پر درویش، بھکاری اور ڈاکو راج کرتے نظر آتے تھے۔ جو کبھی علماء، تجار اور امراء کی آمد و رفت سے بارونق ہوا کرتی تھیں۔"

(مورزان سپین)

یہ کس قدر احسان فراموشی اور ظلم کا مظاہرہ تھا کہ انہیں مسلمانوں کے خلاف نفرتوں کا ایک سیلاب امڈ آیا جنہوں نے سپین کو یورپ کا ایک ایسا ملک بنا دیا تھا جو نہ صرف ان کے اپنے زمانہ میں یورپ کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ متمدن ملک تھا بلکہ عیسائیوں کے ہاتھوں مسلم تہذیب کی تباہی کے بعد بھی سٹینلے لین پول کے مطابق "۱۸۸۶ء تک یعنی آج سے صرف سو سال پہلے بھی یورپ کا کوئی ایک ملک بھی تہذیب و ترقی میں مسلم سپین کے معیار تک نہ پہنچ سکا تھا۔" (مورزان سپین)

لیکن افسوس کہ ملک کی اکثریت نے مذہب کے تعصب کی بنا پر ایسے باصلاحیت اور صاحب کردار لوگوں کو برداشت نہ کیا۔ یہ اکثریت کا ہی نشہ تھا جس نے اپنے نفع و نقصان کے شعور کو بھی ختم کر کے رکھ دیا۔

یہ تباہی سپین میں کس وجہ سے مسلمانوں کو دیکھنا پڑی۔ اس لئے کہ انہوں نے سپین میں اپنی خوشحالی کے ساتھ ساتھ اس ملک کو اسلام کے لئے جیتنے کی کوشش نہ کی۔ انہوں نے اس عیسائی ملک میں تبلیغ کی طرف کبھی توجہ نہ دی۔ تاریخ شاہد ہے کہ جن علاقوں میں مسلمانوں نے اپنی حکومت قائم ہو جانے کے بعد تبلیغ و اشاعتِ دین کا سلسلہ جاری رکھا وہاں سے پھر اسلام کو کبھی نہ نکالا گیا۔ کون کس کو نکالتا؟ سب ہی مسلمان تھے لیکن سپین میں ایسا نہ ہوا۔ پروفیسر امام الدین لکھتے ہیں۔

"مقامی باشندوں کے جوق در جوق اسلام لانے کو فاتحین کی طرف سے مالی خراج کی پالیسی کے تحت بہ نظر استحسان نہ دیکھا گیا۔ مسلمان ہو جانے کے بعد بعض ایسی مراعات کے حقدار ہو جاتے تھے جس سے حکومت کو مالی خسارے کا اندیشہ ہوتا تھا۔"

(Some Aspects of Socio - Economic and Cultural History of Spain)

حالانکہ اغیار کو بھی تسلیم ہے کہ اسلام دلائل و براہین کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں گھر کر سکتا ہے۔ لیکن وائے قسمت خود مسلمانوں نے اس حربہ کو استعمال نہ کیا۔ جیسے ایک یورپین مورخ کہتے ہیں:-

"یہ ایک اچنبھے کی بات ہے.... اسلام غیروں کو اپنے اندر شامل کرنے کے لئے دلائل کی قوت بھی رکھتا ہے۔ لیکن پھر بھی مسلمانوں نے اپنی حکومت کے آخری دور کے زمانہ میں اپنی غیر مسلم رعایا سے صرف خراج وصول کرنے پر ہی اکتفا کی۔"

ہٹی: ہسٹری آف دی عربز (جلد دوم)

دلائل کی طاقت ہوتے ہوئے بھلا اسلام کو اشاعت کے لئے بھلا تلوار کی کیا ضرورت ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اگر تلوار اٹھانے کی اجازت دی تو دین کی اشاعت کے لئے نہیں بلکہ انسانی ضمیر کی آزادی کے لئے کہ ظالم کسی کو اس کے من پسند دین سے طاقت کے بل پر نہ روکیں۔ اگر طاقت کو ہی استعمال کرنا ہے تو پھر اصل طاقت کا سرچشمہ تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ ایک چیونٹی کو بھی ہاتھی کو گرانے کی وجہ بنا سکتا ہے۔ پس امن کی فضا کو خراب نہیں کرنا چاہیئے اور ہر ایک کو آزادی ہونی چاہیئے کہ وہ دوسرے کو اپنے دین سے روشناس کرائے اور اس ضمن میں کوئی مادی اور دنیوی لالچ یا سود و زیاں کا خیال نہ آنا چاہیئے۔ مگر عیسائیوں نے لاکھوں لاکھ مسلمانوں کو سپین سے زبردستی نکالا یا ان کو اپنے دین میں شامل کر لیا یا قتل کر دیا۔ آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خود عیسائی قوموں کے ہاتھوں دنیا میں امن قائم کرنے کے وہ اصول منوا دیئے جو اسلام نے دنیا کو دیئے تھے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ ملک فتح بھی کر لو تو مذہبی اقلیت کو طاقت کے ذریعہ ختم نہیں کیا جانا چاہیئے۔ یہ وہ ضمانت ہے جس کو یورپ اور امریکہ کے مدبروں نے مل کر حقوق انسانی کے اس چارٹر میں شامل کیا جن کے تحفظ کے لئے اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔

اس سمت میں پیش رفت تو بیسویں صدی میں اور خاص طور سے جنگِ عظیم اوّل میں شروع ہو گئی تھی لیکن اقوام متحدہ کے چارٹر میں اس بات کا شامل ہونا سب سے اہم اقدام ہے ہمارا ایمان ہے کہ یہ تبدیلیاں اللہ تعالیٰ خود اپنے دین کامل اسلام کی اشاعت کو وسعت دینے کے لئے کرا رہا ہے جس کے بارے اس نے اپنے مرسل صادق حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہلوا دیا تھا۔ ؎

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار

اقوام متحدہ کا ادارہ قائم ہوا تو جہاں آزاد قوموں کو اس میں شمولیت کی دعوت دی گئی وہاں سپین کو اس سے الگ رکھا گیا اور ۵۱ ملکوں کی پہلی جنرل اسمبلی نے یہ قرارداد پاس کی کہ چونکہ سپین میں آمرانہ حکومت کے تحت حقوقِ انسانی کا پاس نہیں رکھا جاتا اس لئے وہ امن کے اس بین الاقوامی ادارے میں شمولیت کا حق نہیں رکھتا۔ سپین کے آمر فرانکو کو بھی اس کا احساس تھا۔ وہ اپنے ملک کو جمہوری آزادیوں کی طرف رفتہ رفتہ لانا چاہتا تھا چنانچہ جنگ ختم ہوتے ہی جونہی راستے کھلے اس نے بھی سپین میں غیر ملکیوں کے داخلے کے قوانین میں نرمی پیدا کی اور ساتھ ہی حضرت اقدس ..... کے حسن و احسان میں نظیر حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے فوراً اسلام کے احمدی مبلغین اس اعلان کے ساتھ روانہ فرما دیئے:-

"ہم ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے ہماری تلواریں جس مقام پر جا کر کند ہو گئیں وہاں سے ہماری زبانوں کو حملہ شروع ہو گا اور اسلام کے خوبصورت اصول کو پیش کر کے ہم اپنے بھائیوں کو اپنا جزو بنا لیں گے۔"

سپین میں ابھی تک کیتھولک عیسائی فرقہ کے سوا کسی کو مذہبی ادارے یا تنظیم قائم کرنے کی اجازت نہ تھی۔ لیکن اگر کیتھولک چرچ ہٹ دھرم تھا تو طارق کے مثیل بھی ہٹ دھرم ثابت ہوئے۔ اسلام میں تبلیغ کرنا صرف مشنری کا کام نہیں۔ مشنری تو مذہبی استاد ہے مگر تبلیغ تو ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ پہلے زمانہ میں بھی تاجروں اور سیاحوں کے ذریعہ بہت سے ملکوں میں اسلام پھیلا اور بعض ملکوں میں تبلیغ کے ذریعہ بھی اکثریت کا مذہب بھی ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے احمدی مبلغ کے دل میں ڈالا کہ عطر فروشی کر کے بطور تاجر اس ملک میں لڑوں اور دین حق کی خوشبوئیں بھی بکھیروں۔ اللہ تعالیٰ نے عطر فروش مبلغ اسلام کو کامیابیوں سے نوازنا شروع کیا۔ اگرچہ نامساعد حالات میں لڑنا ہی ایک بہت بڑی کامیابی تھی۔

سپین کب تک دنیا سے الگ تھلگ رہ سکتا تھا۔ آخر جمہوری آزادیوں اور حقوق انسانی کو تسلیم کر کے وہ بھی اقوام متحدہ کا ممبر ملک بن گیا۔ ۱۹۷۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ سپین تشریف لے گئے تو اسلام کی عظمت پارینہ کے خیال سے تمام رات کروٹیں بدلتے گزار دی کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو پھر اسلام کے نور سے منور فرمائے۔ اب اس قوم کے عفو اور درگذر کا وقت آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی بے قراری کو دیکھا۔ مضطربانہ دعاؤں کو بپایہ قبولیت جگہ دیتے ہوئے الہام کیا:-

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

ترجمہ:-

اور جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے وہ اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ اللہ یقیناً اپنے مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر چھوڑا ہے۔

آپ کو شدید خواہش پیدا ہوئی کہ اب ہم کو ایک نئی مسجد تعمیر کرنا چاہیئے۔ اگر کیتھولک جو مسجدوں پر قابض تھے مسلمانوں کو اپنی پرانی مسجدوں میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دیتے تو ہم کو نئی مسجد بنانی چاہیئے۔ ۱۹۸۰ء میں اللہ تعالیٰ نے اس فتح مند ناصر الدین کو توفیق عطا فرمائی کہ قرطبہ کے قرب و جوار میں پیڈرو آباد میں اسلام کے دوسرے دور کی پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیں۔ اور پھر آپ کو اس سال یعنی ۱۹۸۲ء میں اللہ تعالیٰ نے مسجد کی تعمیر کی تکمیل کی خوشی سنا کر مظفر و منصور اپنے پاس بلا لیا۔ تو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خلافت رابعہ کو ابتداء میں ہی اس عظیم کارنامہ سے سرفراز فرمایا کہ سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۰ ستمبر کو مسجد کا افتتاح فرمایا گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کی خلافت کا افتتاح اس طرح اپنی خوشنودی سے خود فرمایا کہ آپ سپین میں اسلام کے دورِ ثانی میں اللہ کے پہلے گھر کی افتتاح کی سعادت پائیں اور اسلام پر تلوار کا الزام لگانے والوں کو بتائیں کہ:-

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

سپین میں ایک مذہب کو مٹانے کے لئے تلوار بھی استعمال ہوئی لیکن وہ اسلام کی تلوار نہ تھی۔ کیونکہ اسلام کے سپین میں داخل ہونے کے آٹھ سو سال تک عیسائیت اسلام کی ٹھنڈی چھاؤں میں امن و امان کے مزے لوٹتی رہی لیکن اس کے ماننے والے اسی تاک میں رہے کہ وہ تلوار سے اسلام کو سپین میں ختم کر دیں۔ اور اپنے زعم میں وہ کامیاب بھی ہو گئے۔ لیکن دین کی جنگیں کبھی انسانوں کے درمیان نہیں ہوتیں۔ وہ تو اللہ اور شیطان کی جنگ ہے اور اللہ کو کون شکست دے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تدبیر بالغہ سے اپنے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامانِ غلام کو توفیق عطا فرمائی کہ اس مسجد کو سپین کے لئے واقعی مسجد بشارت بنا دیں۔ کیونکہ اسلام کے دورِ اوّل کی آخری ریاست غرناطہ کے اخبار "ڈیلی غرناطہ" نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس اعلان کو جلی سرخی میں شائع کیا کہ:-

"ہم محبت سے وہ کچھ جیتنے آئے ہیں جو کہ تلوار سے ہم نے کھو دیا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب سے ضروری گزارشات

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے۔ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح (دسمبر) کو منعقد ہوگا۔ یہاں پہنچ کر آپ اس عظیم نشان کو بچشم خود مشاہدہ کریں گے۔ جس کی بابت خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو الہاماً بتایا تھا۔

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

اس موقع پر انشاء اللہ تعالیٰ اکناف عالم سے لاکھوں کی تعداد میں طیور احمدیت اپنے پیارے امام کی آواز پر جمع ہوں گے۔ اس روحانی اجتماع کی برکات سے پورے طور پر متمتع ہونے کیلئے بطور یاد دہانی چند گزارشات احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درجہ ذیل ارشاد کو ہر وقت ذہن میں رکھیں اور اس پر عمل پیرا رہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

۱۔ "جلسہ سالانہ کے دوران آپ نے شور نہیں کرنا، آواز سے نہیں کسنا۔ جو راستے مقرر ہیں ان پر چلنا ہے۔ نظریں نیچی رکھنی ہیں، زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے۔ چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا۔ خدا کے حضور ہر وقت عاجزی سے جھکے رہنا ہے۔ اللہ پر کامل توکل کا سبق سیکھنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔"

۲۔ آپ سے گزارش ہے کہ مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں تا آپ ان دعاؤں کے وارث بنیں جو حضرت (اقدس) ..... نے جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں۔ نیز آپ کو امام وقت کے روح پرور کلمات سن کر اپنے ایمان اور عرفان میں ترقی نصیب ہو۔

۳۔ اعزاء، مربیان اور صدر صاحبان حتی الوسع ایسے افراد کو ربوہ لانے کی کوشش کریں جنہوں نے مالی تنگی کے باعث تاحال ربوہ نہیں دیکھا۔

۴۔ اپنے سفر کا آغاز دعاؤں سے کریں۔ دوران سفر بھی دعائیں کرتے رہیں اور جلسہ کے ایام میں عجز و انکسار سے بالالتزام دعائیں کرنا نہ بھولیں۔ ان بابرکت ایام کو غنیمت سمجھیں۔

۵۔ آپ کا لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اسلامی پردہ کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ اسلام مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ہدایت فرماتا ہے عورتوں کے لئے چہرہ چھپانا پردہ میں شامل ہے۔ خواتین کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں جانے سے حتی الوسع اجتناب کرنا چاہیئے۔ ضروریات کے لئے مردوں کو بھجوائیں۔

۶۔ مرکز سلسلہ میں ہم کسی کھیل یا تماشہ کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اپنی دینی معلومات بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کو بلند کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ گاہ میں مقررہ وقت پر پہنچیں بلاوجہ اور بلا سبب جلسہ گاہ سے باہر کھڑے رہنا یا جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جانا یا پھر اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگے رہنا ہرگز درست نہیں۔ ہمیں ہر تقریر پوری توجہ سے سننی چاہیئے تاکہ ہمارا علم معلومات اور معرفت میں ترقی ہو اور جلسہ میں شمولیت کی غرض پوری ہو۔

۷۔ ربوہ میں قیام کے دوران سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ تمام نمازیں امام وقت کی اقتدا میں ادا کریں۔ تاہم اگر کسی مجبوری کے باعث ایسا نہ کر سکیں تو اپنی جائے قیام سے قریب مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں ان ایام میں مسجد مبارک میں بھی نماز تہجد کا انتظام ہوتا ہے اور بعد نماز فجر علماء سلسلہ قرآن کریم کا درس دیتے ہیں اس میں شرکت کی کوشش فرمائیں۔

۸۔ ربوہ میں آتے جاتے اسلامی آداب کے ماتحت ایک دوسرے کو السلام علیکم کہا کریں۔ نیز مردوں اور عورتوں کی آمد و رفت کے لئے جو ہدایت جاری ہوں ان کی پوری پابندی کریں۔

۹۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احمدی تجارتی ادارے اشتہارات شائع کرتے ہیں یا اپنے ہوٹلوں کے نئے نام رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اشتہارات کی عبارت اور ہوٹلوں کے ناموں کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد سے پہلے مشورہ کر لیں۔

۱۰۔ غیر از جماعت دوستوں کو دینی معلومات بہم پہنچانے کے لئے نظارت اصلاح وارشاد کی طرف رجوع کریں۔ ان ایام میں مربیان سلسلہ بھی قیام گاہوں کا دورہ کریں گے۔ ان سے بھی دینی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مربیان کرام وقف عارضی کے فارم بھی پُر کروائیں گے احباب اُن سے تعاون فرمائیں۔

۱۱۔ جلسہ گاہ کے قریب کاروں کے کھڑا کرنے کا محدود انتظام کیا جاتا ہے۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو جلسہ گاہ میں پیدل تشریف لائیں تا راستہ چلنے والے بھائیوں کو سہولت رہے۔ نیز ربوہ میں کاریں آہستہ چلائیں تاکہ گرد و غبار اڑ کر دوستوں کے لئے تکلیف کا موجب نہ بنے۔

۱۲۔ بازاروں میں چلتے پھرتے کھانا سخت معیوب امر ہے۔ حضور نے اسے ناپسند فرمایا ہے۔ احباب اس سے اجتناب کریں۔

۱۳۔ جلسہ گاہ کے قریب احباب کی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل اداروں کے خیمہ جات نصب ہوں گے۔

۱۔ تحریک جدید ۲۔ اخبار الفضل ۳۔ مجلس انصار اللہ ۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ
۵۔ وقف عارضی ۶۔ نظارت اصلاح وارشاد۔

اشاعت لٹریچر کے دفتر سے ضروری لٹریچر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

جماعت احمدیہ کراچی نے اشاعت اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش کی ہے۔

(معاونین خصوصی صف اوّل)

ایک ہزار روپے یا اس سے زائد

۱:۔ مکرم سیٹھ شریف احمد صاحب بانی۔ ناظم آباد	۱۹،۰۰۰/-	روپے
۲:۔ مکرم ڈاکٹر محمد ثناء اللہ صاحب مرحوم۔ النور۔	۱۵۰۰۰/-	"
۳:۔ مکرم آر۔ ڈی احمد صاحب۔ ڈیفنس سوسائٹی	۱۰،۰۰۰/-	"
۴:۔ " چوہدری شاہ نواز صاحب "	۷۰۰۰/-	"
۵:۔ " عبدالباسط صاحب مہتہ "	۵۰۰۰/-	"
۶:۔ " کلیم اللہ خان صاحب "	۴۳۰۰/-	"
۷:۔ " عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی۔ مارٹن روڈ	۲۷۰۰/-	"
۸:۔ " مودود احمد خان صاحب۔ ڈیفنس سوسائٹی	۲۵۰۰/-	"
۹:۔ " عبدالمجید صاحب "	۲۰۰۰/-	"
۱۰:۔ " شیخ محمد سعد صاحب "	۲۰۰۰/-	"
۱۱:۔ " مقبول احمد صاحب ٹھیکیدار "	۲۰۰۰/-	"
۱۲:۔ " بریگیڈیئر اعجاز احمد صاحب "	۲۰۰۰/-	"
۱۳:۔ " محمد خالد صاحب "	۱۹۰۰/-	"
۱۴:۔ " حبیب اللہ صاحب بٹ "	۱۸۰۰/-	"
۱۵:۔ " چوہدری محمد نعیم صاحب "	۱۷۰۰/-	"
۱۶:۔ " شیخ محمود احمد صاحب گلشن اقبال	۱۷۰۰/-	"
۱۷:۔ " بریگیڈیئر سید ممتاز احمد صاحب مع لواحقین (ڈیفنس)	۱۷۰۰/-	"
۱۸:۔ " داؤد صاحب دستگیر سوسائٹی	۱۳۵۰/-	"
۱۹:۔ " بریگیڈیئر محمد عبدالوہاب صاحب۔ ڈیفنس	۱۳۰۰/-	"
۲۰:۔ " کموڈور رحمت اللہ صاحب باجوہ۔ ڈیفنس۔	۱۲۰۰/-	"
۲۱:۔ مکرم حفیظ احمد بٹ۔ گلشن اقبال۔	۱۱۳۰/-	"
۲۲:۔ " ملک سعید رشید صاحب گلشن اقبال	۱۰۵۰/-	"
۲۳:۔ " کمانڈر جی۔ ایل۔ رحمٰن صاحب "	۱۰۴۴/-	"
۲۴:۔ " چوہدری صغیر احمد صاحب چیمہ دستگیر سوسائٹی	۱۰۱۰/-	"
۲۵:۔ " اعجاز مسعود صاحب۔ ڈیفنس سوسائٹی	۱۰۰۰/-	"
۲۶:۔ " کرنل محمد صادق صاحب "	۱۰۰۰/-	"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اور دفتر سوم

الحمد للہ دفتر سوم کے بارے میں لجنات اپنے نئے فرائض کی روشنی میں وعدے لینے اور مرکز کو فراہم کرنے میں کوشاں ہیں۔ جزاھن اللہ تعالیٰ۔ حال ہی میں سرگودھا شہر کی طرف سے مرسلہ فہرست لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے ارسال فرمائی ہے جس میں ۹۹ افراد کے وعدے ہیں اور ان میں سے ۳۶ افراد نے ۱۹۶۵ء سے تحریک جدید میں شمولیت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ جھنگ صدر نے ۱۰ر دسمبر کو بعد نماز جمعہ ایک ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق منظور کی ۔

" ہم اراکین جماعت احمدیہ جھنگ صدر مکرم مولوی بشارت الرحمٰن قمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب گھڑی ساز ساکن جھنگ صدر کی اچانک وفات پر گہرے رنج وغم اور حزن وملال کا اظہار کرتے ہیں ۔

مرحوم نے میٹرک میں سات صد سے زائد نمبر حاصل کر کے امتحان پاس کیا اور بعد میں زندگی وقف کر کے ستمبر ۱۹۷۵ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا ۔ قریباً سات سالہ تعلیمی کورس مکمل کر کے جون ۱۹۸۲ء کو جامعہ احمدیہ سے فارغ ہوئے اور ۱۹ر اگست کو بطور مربی مدرسہ چیچہ ضلع گوجرانوالہ میں متعین ہوئے ۔ جماعتی فرائض سرانجام دیتے ہوئے مورخہ ۴ر دسمبر ۱۹۸۲ء قریب ۷ بجے شام ایک حادثہ کی وجہ سے شہید ہو کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

عزیز مرحوم بہت ذہین ۔ ملنسار، کم گو ۔ خلیق ۔ محنتی ۔ شریف الطبع خلافت اور سلسلہ کے فدائی خادم تھے ۔

جماعت احمدیہ جھنگ صدر عزیز کی وفات کا شدید صدمہ محسوس کرتی ہے اور اسے ایک جماعتی نقصان تصور کرتی ہے ۔ ہم سب عزیز مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے ۔ ان کے والدین کو محض اپنے فضل سے صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے ۔ مرحوم کے والد محترم اور والدہ محترمہ نے جس صبر واستقلال اور حوصلہ کا نمونہ پیش کیا ہے وہ اپنوں اور بیگانوں کے لیے نہایت ایمان افروز ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کو اسی طرح کے فدائین دیتا رہے جو اس آیت کے مصداق ہوں مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۔

ہم ممنون ہیں مکرم امیر صاحب ضلع گوجرانوالہ ۔ مکرم مربی انچارج صاحب ضلع گوجرانوالہ ۔ دیگر مربیان ۔ عہدیداران واحباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ۔ علی پور چٹھہ اور مدرسہ چیچہ کے کہ انہوں نے بروقت اطلاعات پہنچائیں ۔ جملہ انتظامات فرما کر میت کو ربوہ پہنچایا اور عزیز کو اسی طرح سنبھالا کہ اس کی مثال بہت کم ملتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ آمین

" ہم ہیں اراکین جماعت احمدیہ جھنگ صدر "

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ راولپنڈی کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد نور میں منعقد ہوا ۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے پاس ہوئی ۔

" اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ راولپنڈی اپنے امیر جماعت مکرم مجیب الرحمٰن صاحب کے برادر نسبتی مکرم کریم المکارم صاحب کی وفات پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں ۔ مرحوم کی وفات اس لحاظ سے اور بھی اندوہناک ہے کہ آپ کی وفات ٹریفک کے حادثہ میں ہوئی جبکہ آپ کی عمر صرف ۵۲ سال تھی ۔ آپ کے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار کمسن بچے ہیں ۔

مرحوم ایک لمبا عرصہ تک جماعت احمدیہ راولپنڈی کے فعال رکن رہے اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ راولپنڈی میں نہایت قابل قدر خدمات انجام دیں ۔

" جملہ اراکین مجلس عاملہ اس حادثۂ فاجعہ میں مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ان کی اہلیہ محترمہ مرحوم کی زوجہ محترمہ بچوں اور مرحوم کے بھائیوں سے تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے ۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کا خود کفیل ہو ۔ "

(ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ راولپنڈی)

دعائے مغفرت

• مکرم میاں محمد یعقوب صاحب سیکرٹری مال حلقہ وزعیم انصار اللہ حلقہ پیپلز کالونی فیصل آباد ۹ر دسمبر ۱۹۸۲ء کی رات کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے ۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۔

مرحوم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کے بڑے بھائی تھے اور مجلس کے فعال کارکن مکرم لئیق احمد صاحب ناظم تحریک جدید کے والد بزرگوار تھے ۔ موصی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی ۔ تدفین مکمل ہونے پر مولوی عطا محمد صاحب نے دعا کروائی ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان کا خود حافظ و ناصر رہے ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

شکریہ احباب و درخواست دعا

• مجھے ایک حادثہ میں کولہے پر شدید چوٹ آئی جس کی وجہ سے میں کئی روز صاحب فراش رہا الفضل میں دعا کی درخواست شائع ہوئی تو دوستوں نے نہ صرف دعا ہی کی بلکہ ان کی ایک بڑی تعداد نے خطوط کے ذریعہ میری صحت دریافت کی جو میرے لئے ہمت افزائی کا موجب ہوا ۔ ابھی تک میں پوری طرح شفایاب نہیں ہوا ۔ میں الفضل کے ذریعہ ان دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے میری صحت یابی کے لئے دعائیں کیں اور درخواست کرتا ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تکلیف کا باقی حصہ بھی دور فرمائے اور کامل صحت عطا کر کے خدمت دین کی توفیق بخشے ۔

(عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال دارالفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

• مجھے آج کل پیشاب کی سخت تکلیف ہے پیشاب سخت جلن کے ساتھ آتا ہے کمزوری بہت زیادہ ہے اور گھبراہٹ بھی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے اور کام کرنے والی مفید زندگی عطا کرے ۔ آمین

(عبدالعظیم خاں صدر جماعت احمدیہ نوشہرہ مکے زئیاں)

• خاکسار کے والد محترم راجہ بشیر الدین احمد صاحب عرصہ ایک سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہے ۔ بے خوابی بھی ہے ہاضمہ درست نہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

(راجہ صغیر الدین تنویر دارالبرکات ۔ ربوہ)

• میرے والد محترم تقریباً دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار چلے آ رہے ہیں اب فالج کا بھی حملہ ہو گیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل وعاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(نصیر احمد موضع جھون تحصیل چکوال)

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں ۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے ۔ حضور اشتہار ۲ر دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں :-

" اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لا دیں "

(ناظر جلسہ سالانہ)

ضروری گزارش

ملک کے دیگر اخبارات کی طرح الفضل میں بھی مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گزارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال سے کام لیتے ہوئے قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت پیدا نہ ہو ۔

(مینیجر الفضل ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ناظم صاحب تجنید خدام الاحمدیہ ! کیا آپ نے سال ۸۳-۸۲ کیلئے مکمل تجنید قائد صاحب کے ذریعہ مرکز کو روانہ کر دی ہے ؟ منتظم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اہلِ ربوہ توجہ فرمائیں

ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چُبھ جائے تو ہمارے لئے دُکھ اور شرم کی بات ہوگی۔ "ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ"، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں آپ سے التماس ہے کہ:-

- اپنے گھروں کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیا
- گھروں کے سامنے کی نالیوں کی صفائی کی جائے اور گندے پانی کے نکاس کا انتظام کیا جائے۔
- گھروں کے اندر گڑھا کھود کر کوڑا کرکٹ ڈالا جائے جسے بعد میں جلا دیں۔ گھروں کے باہر ہرگز گند نہ پھینکیں۔
- اپنے گھروں کی چار دیواری کو صدر یا زعیم محلہ کی ہدایت کے مطابق رنگ روغن کریں۔
- جلسہ کے ایام میں گھروں سے باہر گلیوں میں روشنی کا مناسب بندوبست کیا جائے۔
- خود رو اور فالتو جھاڑیوں کی مناسب کانٹ چھانٹ کی جائے۔
- دکانوں، کھوکھے والے اور ریڑھیوں والے اپنی دکانوں کے ساتھ ڈرم وغیرہ رکھیں تاکہ جو شخص کوئی چیز کھائے تو اُس کا چھلکا سڑک پر نہ پھینکے۔
- راستوں، نالیوں، پلیوں اور گڑھوں وغیرہ کی صفائی۔ دُرستگی اور چھڑکاؤ کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

ربوہ فی الحقیقت ایک "غریب دُلہن" کی طرح سج جائے۔

(مہتمم وقارِ عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خوشخبریاں

کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ عزیزم عمیس احمد ابن برادرم شمیم احمد صاحب نے بفضل خدا امسال کراچی بورڈ سے انٹر سائنس (پری میڈیکل گروپ) کا امتحان ۷۲ فیصد نمبر حاصل کر کے اے گریڈ میں پاس کر لیا ہے عزیز موصوف محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف کامٹی کے پوتے ہیں اور مکرم مرزا نثار احمد صاحب کے نواسے ہیں۔ عزیز موصوف کی والدہ مکرمہ ڈاکٹر زکیہ شمیم صاحبہ نے شکرانہ کی رقم بھجواتے ہوئے دعاؤں کی درخواست کی ہے اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی اس کامیابی کو آئندہ بے شمار اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں ایک نافع الناس وجود بناتے ہوئے صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جلسہ سالانہ کے ایّام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں۔ تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (منیجر الفضل ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر حوالہ ضرور دیں۔ منیجر الفضل۔

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
گھر کا ڈاکٹر
ہاضمون پیٹ کے لئے
تمام بیماریوں کیلئے
نصرت دواخانہ
بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

قادیان کا قدیمی
محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خانصاحب
گولبازار ربوہ
سٹاکسٹ
شاہد شاپنگ سنٹر
بالمقابل سب تحصیل اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

پیوریو بے بی ٹانک بچوں کو صحت مند بناتا ہے ۱۲/-
پیور الفلفا ٹانک ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کیلئے ۲۰/-
پیور گولڈ ڈراپس دل کی طاقت کی فوری دوا ۱۵/-
گیسٹر کیور بدہضمی اور گیس کی عظیم دوا ۱۵/-
فیسلین۔ چہرے کی چھائیوں کیلئے ۳۰/-
پیور برین ٹانک دماغی طاقت کیلئے ۲۰/-
شاہ ہومیو پیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ
مجرب نسخہ
قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
امراضِ چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
امراضِ چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو
اھلاً وسھلاً ومرحباً
اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنیکی پوری توفیق بخشے۔
اور آپ کا حافظ و ناصر ہو
حکیم انوار احمد جان
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷
فون نمبر ۵۵۸ اقصیٰ چوک ربوہ

سب سے پہلے
مرض الاٹھرا کی
دوا پیش کرنے والے
مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

زد جام عشق مکمل کورس 60/-
تریاق سلیمانی 3/- 6/- 15/- 25/-
سرمہ حمید 5/-
سرمہ اکسیر اعظم موتیا کیلئے 15/-
حب نور چشم اولاد نرینہ کیلئے 50/-
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس 40/-
حب مقوی خاص صحت کیلئے 60/-
معجون فلاسفہ 250 گرام 25/-
المنار دواخانہ
ربوہ

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
- ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
- پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
- ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
سیل شروع ہے
احباب فائدہ اٹھائیں
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
پروپرائیٹر حاجی عبدالسمیع
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۱۴
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل برنس ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو احمدیوں کی گرفتاری اور ضمانت پر رہائی

روزنامہ الفضل ربوہ کے ایڈیٹر اور پبلشر محترم مسعود احمد صاحب دہلوی اور کارکن تحریک جدید مکرم مرزا عبدالرشید صاحب کو مورخہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۸۲ء ربوہ پولیس نے زیر دفعہ ۲۹۵ اے ۲۹۸ اے گرفتار کر لیا۔ بعد ازاں ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ربوہ نے مورخہ ۲۰ر دسمبر کو ہر دو اصحاب کو ضمانت پر رہا کر دیا۔

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے تحت جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ر دسمبر کو شام ۷ بجے عالمگیر زبانوں کا اجلاس مسجد اقصیٰ میں ہوگا۔ اس اجلاس میں بیرونِ پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنی اپنی زبان میں ایمان افروز واقعات بیان کریں گے جن کا اردو خلاصہ بھی بیان کیا جائے گا احباب جماعت اس اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجلاس کی رونق دوبالا کریں۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بیرونِ ملک سے تشریف لانیوالے احباب متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ پر بیرون پاکستان سے تشریف لانے والے مہمان اپنے نام وکالت تبشیر میں درج کروائیں جلسہ کے ایام میں دفتر تبشیر ہر وقت کھلا رہے گا۔

(وکیل التبشیر)

بقیہ:- انتظامات

صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اور محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب ہیں۔ محترم مرزا اثر رشید احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کے ساتھ ہیں۔ محترم مرزا غلام احمد صاحب کے سپرد تیاری طعام یعنی لنگر خانوں کا انتظام ہے اور محترم مبارک مصلح الدین صاحب کے سپرد قیام یعنی مہمان نوازی کے جملہ انتظامات ہیں اس کے بعد جلسہ سالانہ کے مختلف شعبے ہوتے ہیں جن کا ایک ناظم ہوتا ہے۔ جس کے ایک یا زیادہ نائبین ہوتے ہیں۔ اور اس کے بعد معاونین کام کرتے ہیں۔

معاونین خصوصی بیرون پاکستان

مبلغ انچارج سویڈن مکرم حامد کریم صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ تحریک جدید کے اثر کے تحت چار افراد جماعت ۱۰۰ سالانہ کے برابر وعدہ تحریک جدید کر کے معاونین خصوصی کی صف اول میں شامل ہوئے ہیں ان کے اسماء حسب ذیل ہیں:

۱۔ مکرم احمد عودہ صاحب سٹاک ہالم
۲۔ منیر احمد صاحب وڑائچ گوٹن برگ
۳۔ محمود احمد صاحب ورک گوٹن برگ
۴۔ مکرم سمیعہ چوہان صاحبہ " "

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

مکرم ناظم صاحب تجنید خدام الاحمدیہ

اگر آپ نے ابھی خدام الاحمدیہ کی تجنید برائے ۸۳-۸۲ء مرکز میں نہیں بھجوائی تو براہ کرم فوری طور پر بھجوا دیں۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ ۱۵ سال سے ۴۰ سال تک کا ہر احمدی مرد اس فہرست میں شامل ہو۔ خواہ اس کا تعاون مجلس کے ساتھ کیسا ہی ہو (تجنید فارم ایک کارڈ لکھ کر مرکز سے منگوایا جا سکتا ہے)

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر
"خالد" "تشحیذ الاذہان"
حاصل کر لیں

ماہنامہ خالد۔ تشحیذ الاذہان کے کسی خریدار کو اگر دوران سال (۸۲-۱۹۸۱ء) کسی ماہ کا رسالہ نہ ملا ہو تو وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر سے ضرور حاصل کر لیں۔

(مینیجر خالد۔ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

سفید موتیا کورس
CATARACT COURSE
1. Cataract Cure — کیٹرکٹ کیور
2. Cataract Tabs — کیٹرکٹ ٹیبلٹس
3. Cataract Drops — کیٹرکٹ ڈراپس
4. Cataract Powders — کیٹرکٹ پاؤڈرز
چھ ماہ کا کورس ۲۵۰/- روپے، چالیس روزہ ۶۰/- روپے
ناخونہ کورس Pterygium Course ۴۰ روزہ ۶۰/-
آنکھوں کی امراض کیلئے مندرجہ ذیل کیورز دستیاب ہیں
Eyes Cure — سوزش چشم۔ سپرنگ کٹار۔
Eyes Injuries Cure — آنکھوں کی چوٹ
Eyesight Cure — نظر کی کمزوری
Eye Ulcer Cure — آنکھ کا پھولا۔ زخم۔ السر
Foggy Eyesight Cure — نظر کا دھندلا پن
Glaucoma Cure — کالے موتیا کا خطرہ
Myopia Cure — دور کی نظر کمزور
Reading Diplopia Cure — پڑھنے میں دوہرے حروف
Reading Eyesight Cure — پڑھنے میں نظر کی کمزوری
15/- روپے فی کیور۔ ڈاک سے 5/- روپے زائد۔
کیورز کی مکمل فہرست اور آئیز کیور گائیڈ مفت۔
لاہور آئیز کیور سنٹر: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور آئیز کیور سنٹر: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ
لاہور آئیز کیور سنٹر: افضل میڈیکل سٹور ملتان چونگی تیم خانہ
جھنگ آئیز کیور سنٹر: زرتاج کلینک کورٹ روڈ صدر
فیصل آباد آئیز کیور سنٹر: شاہ میڈیکو آئیز کچہری بازار
سرگودھا آئیز کیور سنٹر: مشہور حنیفی دواخانہ کچہری بازار
شیخوپورہ آئیز کیور سنٹر: لاثانی میڈیکل سٹور سرگودھا روڈ
Eye Cure Centre — ہر شہر و علاقہ میں آئی کیور سنٹر قائم کرنے کیلئے دلچسپی رکھنے والی باحیثیت پارٹیاں ہیڈ آفس سے براہ راست رابطہ قائم کریں۔
کیور میڈیکوز کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۵۸

خوشخبری
اہالیانِ ربوہ کی خدمت کیلئے
"ماڈرن بیکری"
کو جاری کیا ہے ہم اس سلسلہ میں
بسکٹ، پیسٹری، کیک رس، ڈبل روٹی، مکھن
فروٹ کیک، عمدہ رس، کریم رول خطائی وغیرہ
نیز سالگرہ کیک، شادی بیاہ کیلئے مال آرڈر پر
تیار کیا جاتا ہے۔
منجانب
پروپرائیٹر:- ماڈرن بیکری اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک
موقعہ پر
قاعدہ یسرنا القرآن
ہر بکسٹال سے حاصل کریں
پبلشر
مرزا مظفر احمد بیت الاحسان
دارالصدر ربوہ

اکسیر سلیمان گولیاں
قیمت ایک ماہ دوائی ۱۰/-
بڑھاپے میں تمام اعصابی کمزوریوں سے نجات کیلئے
ساجد دواخانہ۔ ربوہ

سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت ۱۲/- روپے
(کورس تین عدد شیشی)
سفید موتیا کا علاج۔ دھند۔ جالا۔ ککرے
آنکھوں سے پانی بہنا۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں
کی ہر بیماری کیلئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہر
حال۔ کوٹھہ کلاں گولبازار۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر ۱۴۵۹۷-ھ

دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ کا
فون نمبر ۵۵۸
نوٹ۔ بچوں کے جیبی کارڈ دواخانہ سے حاصل کریں
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
گوجرانوالہ — ربوہ

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد عل جگاہ
دواخانہ حکیم نظام جان
فون ربوہ ۵۵۸
زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: ۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

Digitized by Khilafat Library Rabwah